ادبیات

- از جناب سید امین گیلانی صاحب

حسن حق کہنے میں ہے حسنِ بیان ہو یا نہ ہو

حسن حق کہنے میں ہے حسن بیاں ہو یا نہ ہو
حق کو پوشیدہ نہ رکھ تیرا زیاں ہو یا نہ ہو

اس طرف چل جس طرف ہو رہنما تیرا ضمیر
بیشک اس رہ میں ہجوم رہرواں ہو یا نہ ہو

ہم نے یہ مانا تمہیں دعوٰی ہے تم انسان ہو
پھر تمہی کہہ دو تمہارا امتحاں ہو یا نہ ہو

میں خدا لگتی کہوں گا میں رکھوں کیوں سر پہ بار
اہلِ محفل پہ سخن میرا گراں ہو یا نہ ہو

غیر کیوں گھر میں تیرے داخل ہو تو خود ہی بتا
واں کے دروازے پہ غیرت پاسباں ہو یا نہ ہو

مہربانی میں نہ تیری فرق آنا چاہئے
مہربانا! تجھ پہ کوئی مہرباں ہو یا نہ ہو

جب نہیں تجھ کو گوارا اپنے اندر انقلاب
پھر تجھے کیا انقلاب آسماں ہو یا نہ ہو

میں ترا بندہ ہوں تو میرا خدا تو ہی بتا
جنت و دوزخ ہمارے درمیاں ہو یا نہ ہو

دوستو! یہ زندگانی ہیچ ہے دردِ جگر
لذتِ دردِ جگر مجھ سے بیاں ہو یا نہ ہو

جس میں ہو دردِ محبت جس میں ہو سوزِ خلوص
وہ ہے میری ہی وہ میری داستاں ہو یا نہ ہو

بانٹتے رہنا گہر ہائے سخن ہر بزم میں
اے امین کوئی تمہارا قدرداں ہو یا نہ ہو